بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سلام پھیرنے کے بعد اور صبح و شام کے اذکار

صحیح روایات کی روشنی میں


از تحقیق: شیخ حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

ترتیب: حافظ محمد شاھد

نظر ثانی: شیخ محمد ارشد کمال حفظہ اللہ

# فہرست

# اس کتابچہ کی خصوصیات

- سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار اور صبح و شام کے اذکار میں بعض مزید ثابت شدہ اذکار کا اضافہ کیا گیا ہے جو عام طور پر لوگوں میں مشہور نہیں ہے۔

- اس کتابچہ میں روزانہ اذکار کا اہتمام کرنے والوں کی آسانی کے لئے اذکار کو بڑے حروف میں لکھا گیا ہے اسی طرح موبائل پر ترتیب سے اذکار پڑھنے والے نوجوانوں کے لیے بھی ان اذکار کو پڑھنے میں آسانی ہو گی۔ اور یہاں اذکار کا ترجمہ بھی اسی لئے نہیں لکھا گیا۔

- قارئین کے لئے برصغیر کے رسم الخط کا خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے ہمارے ہاں قرآن کے نسخوں کا جس طرز پر اعراب لکھا جاتا ہے، ان اذکار میں بھی اسی طرز کا خیال رکھا گیا ہے۔

- ہر ذکر کے بعد اس کا حوالہ اور سند کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔

- اس کتابچہ میں صحیح و حسن روایات ہی کا اہتمام کیا گیا ہے، ضعیف روایات سے اجتناب کیا گیا ہے اور اس کتابچہ میں تمام اذکار پر صحیح یا حسن کا حکم شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ کا لکھا گیا ہے سوائے چند اذکار کے، ان پر شیخ رحمہ اللہ کا حکم نہیں ملا۔ لیکن اس کتابچہ کی مکمل نظر ثانی ہم نے شیخ زبیر رحمہ اللہ کے شاگرد شیخ ارشد کمال حفظہ اللہ سے کروالی ہے۔ اور آپ ایک اچھے محقق ہے۔ والحمدللہ۔

- ان شاءاللہ بہت جلد اسی طرز پر ایک اور کتابچہ مرتب کیا جائیگا جس میں ان اذکار کا ترجمہ اور ان کے فضائل لکھے جائیں گے۔

# ذکرِ الٰہی کے مختصر فضائل و فوائد

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾

”اس لیے تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔“

(سورۃ البقرۃ: 152)

اور ایک جگہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾

”اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔“

(سورۃ الاحزاب:35)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کے ذکر کے سوا زیادہ باتیں نہ کیا کرو، کیونکہ اللہ کے ذکر کے سوا زیادہ باتیں کرنا دل کی سختی کا باعث ہیں اور سخت دل شخص اللہ سے کوسوں دُور ہے۔“ (سنن الترمذی:2411، إسنادہ حسن)

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”جن کی زبانیں ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہتی ہیں، وہ جنت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں گے۔“

(المصنف لابن ابی شیبۃ: 34587، وسندہ لا باس بہ)

اس کے علاوہ ذکر الٰہی کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں۔ اللہ کے ذکر سے بندے کے گناہ جھڑتے ہیں، ذکر الٰہی شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ آپ صرف اس ایک روایت سے اندازہ لگائیں کہ ایک مسلمان کو صرف ایک ذکر سے چھ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص نماز فجر کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے

(تشہد کی سی صورت میں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے:

(۱) دس نیکیاں لکھی جائیں گی،

(۲) اور اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی،

(۳) اس کے لیے دس درجے بلند کئے جائیں گے،

(۴) اور وہ اس دن پورے دن بھر ہر طرح کی مکروناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا،

(۵) اور شیطان کے زیر اثر نہ آپانے کے لیے اس کی نگہبانی کی جائے گی،

(۶) اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک باللہ کے ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔

(سنن الترمذی:3474، امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)

ایک مسلمان جو مسنون اذکار و دعاؤں کی پابندی کرتا ہے تو وہ ہر قسم کے مصیبتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ سارے انبیاء علیہم السلام بیماری کی حالت میں اللہ سے دعائیں کرتے تھے، نبی ﷺ نے ہمیں صبح و شام کے اذکار کے ذریعے بہترین دعائیں سکھادی جس میں بندہ اپنے رب سے عافیت مانگتا ہے۔ بیماری کی حالت میں دوا کے ساتھ ساتھ اذکار کے ذریعے سے اللہ سے دعا مانگنی چاہیے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کہ آپ ﷺ کا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو بیماری میں مبتلا تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(اَمَا کَانَ هٰؤُلَاءِ یَسْاَلُوْنَ اللّٰهَ الْعَافِیَة)

یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کیوں نہیں مانگتے؟

(مسند البزار: 190/13 ح 6643، حسنہ الشیخ تنویر الحق الترمذی)

نیز جادو اور نظر بد کا علاج بھی اللہ کے ذکر میں ہی ہے۔ لہذا ایک مسلمان کو ان اذکار کی پابندی کرنی چاہیے لیکن یاد رہے کہ بیماری کے علاج کے لئے دھاگے، منکے اور اس قسم کے غیر ثابت اشیاء لٹکانا حرام ہے۔

## سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار کی اہمیت

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوبِكُمْ ﴾ (النسآء: آیت 103)

”جب تم نماز ادا کر چکو تو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو۔“

# سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

1 اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ.

(صحیح مسلم: 1316، 1334)

2 رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

(صحیح مسلم: 1642)

3 رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

(سنن النسائی: 1304، إسنادہ صحیح)

فائدہ: رَبِّ اَعِنِّيْ کو اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(سنن ابی داود: 1522، إسنادہ صحیح)

4 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

(السنن الکبری النسائی: 10233، إسنادہ حسن)

5 رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

(سنن نسائی:1346، إسنادہ حسن)

6 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(سنن نسائی:5467,1348، إسنادہ حسن)

7 سُبْحَانَ اللّٰهِ 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 10 مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 10 مرتبہ

(صحیح بخاری: 6329، سنن نسائی: 1349، إسنادہ حسن)

8 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. 3 مرتبہ

(صحیح بخاری:6473)

9 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ

الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَ إِذَا أَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ.

(سنن الترمذی:3233، إسنادہ حسن)

10 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

(صحیح مسلم:1812، سنن ابی داود:1509، إسنادہ صحیح)

11 اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(صحیح بخاری: 2822,6370)

12 اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِيْ

عِصْمَةً، وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَایَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِّقْمَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(سنن نسائی: 1347، صحیح ابن خزیمہ: 745، إسناده حسن)

13 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(صحیح بخاری: 844، صحیح مسلم: 1342)

14 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

(صحیح مسلم: 1343)

15 سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(صحیح مسلم: 1352)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

16 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

(سورة الفلق)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

17 قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾
الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ
وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾ (سورۃ الناس) (سنن الترمذی:2903،إسنادہ حسن)

18 اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا
یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ
حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

(السنن الکبریٰ للنسائی:9848،دوسرا نسخہ:9928،إسنادہ حسن)

## فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعائیں بھی پڑھیں:

19 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد 10 مرتبہ پڑھیں۔

(سنن الترمذی:3474، مسند احمد:4/227، 18019، إسنادہ حسن)

20 اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.

فجر اور مغرب کے بعد 7 مرتبہ پڑھیں۔

(سنن ابی داود:5079، إسنادہ حسن)

## وتر کی نماز کے بعد کی دعا:

''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات تین مرتبہ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے اور لمبا کرتے تھے پھر ایک بار فرماتے: ''رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ''.

(سنن ابی داود: 1430، سنن النسائی: 1700,1733، سنن الدارقطنی:1644، إسنادہ صحیح)

## صبح وشام کے اذکار کی اہمیت

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ﴾

”اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرتے رہو، صبح شام اسی کی تسبیح بیان کرتے رہو۔“ (سورۃ آل عمران: 41)

## صبح وشام کے اذکار کے اوقات

### صبح کے اذکار کا وقت:

صبح کے اذکار کا وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ﴾

”اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرتے رہو، صبح شام اسی کی تسبیح بیان کرتے رہو۔“ (سورۃ آل عمران: 41)

امام محمد بن جریر طبری رحمہ اللہ (م310ھ) بیان کرتے ہیں:

{(وَالاِبْكَارِ) وَ ذَلِكَ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ الثَّانِيْ اِلَي طُلُوْعِ الشَّمْسِ.}

''لفظ 'الابکار' یہ طلوع فجر ثانی سے طلوع آفتاب تک کا وقت ہے'' (تفسیر طبری)

صبح کے اذکار کا صحیح وقت یہی ہے، خواہ آپ اس وقت کے شروع میں پڑھ لیں یا آخر میں. جیسا کہ اللہ نے فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ﴾

''اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے...'' (سورۃ ق، آیت:39)

لہذا صبح کے اذکار طلوع شمس سے پہلے پہلے پڑھ لینا چاہیے، لیکن اگر کوئی شخص کسی مصروفیت کی بناء پر اس وقت میں اذکار نہ کر سکے تو وہ طلوع آفتاب کے بعد یا ظہر سے پہلے پہلے کر لے۔

علماء نے اس کی بھی اجازت دی ہے۔ لیکن افضل اور صحیح وقت وہی ہے جو ہم نے بیان کر دیا ہے۔

## شام کے اذکار کا وقت:

شام کے اذکار کا وقت نماز عصر سے لیکر غروب آفتاب تک ہے۔

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ﴾

"اور اپنے رب کا صبح و شام ذکر کیا کرو، اپنے دل میں بھی، عاجزی اور خوف کے (جذبات کے) ساتھ، اور زبان سے بھی، آواز بہت بلند کیے بغیر۔" (سورۃ الأعراف، آیت: 205)

امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی رحمہ اللہ (م 516ھ) فرماتے ہیں: {هُوَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ.}

"اصیل سے مراد عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہے۔"

(تفسیر البغوی: 264/2)

امام نووی رحمہ اللہ (م676ھ) بیان کرتے ہیں کہ اہل لغت کہتے ہیں: {(الآصَالُ): جَمْعُ اصِيلٍ ، وَ هُوَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ وَ الْمَغْرِبِ.}

"آصال، اصیل کی جمع ہے اور یہ عصر سے لیکر مغرب تک کا وقت ہے۔"

(ریاض الصالحین: 237- باب الذکر عند الصباح والمساء، قبل الحدیث: 1449)

شام کے اذکار کا مختار وقت یہی ہے، خواہ آپ اس وقت کے شروع میں پڑھ لیں یا آخر میں جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾

"اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے۔" (سورۃ ق، آیت: 39)

لہذا شام کے اذکار غروب شمس سے پہلے پہلے پڑھ لینا چاہیے، لیکن اگر کوئی شخص کسی مصروفیت کی بناء پر اس وقت میں اذکار نہ کر سکے تو وہ غروب آفتاب کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد کر لے، علماء نے اس کی بھی اجازت دی ہے۔ لیکن افضل اور مختار وقت وہی ہے جو ہم نے بیان کر دیا ہے۔

**فائدہ :** شام کے اذکار کا وقت پر مزید دلائل جاننے کے لیے شیخ ابو نعمان محمد ارسلان الزبیری حفظہ اللہ کا مضمون "صبح وشام کے اذکار کا وقت" کا مطالعہ مفید رہیگا۔ اس مضمون میں شیخ نے لغت اور جمہور اہل علم کے فہم کی روشنی میں واضح کیا ہے۔

# صبح وشام کے اذکار

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

صبح اور شام 3 مرتبہ

1 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

(الاحاديث المختارة لضياء الدين المقدسي: 1260-1262، إسناده حسن)

صبح اور شام 3 مرتبہ

2 بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللهُ

اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ﴿٤﴾ (سورۃ الاخلاص)

صبح اور شام 3 مرتبہ

3 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ
﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ ﴿٥﴾ (سورۃ الفلق)

صبح اور شام 3 مرتبہ

4 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿٣﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۖ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ ﴿٦﴾

(سورۃ الناس، سنن ابی داود: 5082، إسنادہ حسن)

صبح 1 مرتبہ

5 أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ
خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ
أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ
أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(صحیح مسلم:6908)

شام 1 مرتبہ

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ
خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

(صحیح مسلم:6908)

صبح 1 مرتبہ

6 اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

(سنن الترمذی:3391، إسنادہ صحیح)

شام 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

(سنن الترمذی:3391، إسنادہ صحیح)

صبح اور شام 1 مرتبہ

7 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡٓءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوۡٓءُ بِذَنۡۢبِيۡ فَاغۡفِرۡلِيۡ فَاِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ.

(صحیح بخاری:6306)

صبح 4 مرتبہ

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَصۡبَحۡتُ اُشۡهِدُكَ وَاُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ.

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 738، إسنادہ حسن، سنن ابی داؤد:5069)

شام 4 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَمۡسَيۡتُ اُشۡهِدُكَ وَ اُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ اَنَّكَ اَنۡتَ

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 738، إسنادہ حسن، سنن ابی داؤد: 5069)

صبح اور شام 7 مرتبہ

9 حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

(سنن ابی داؤد: 5081، إسنادہ حسن)

صبح اور شام 1 مرتبہ

10 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

(سنن ابی داؤد: 5074، إسنادہ صحیح)

صبح اور شام 1 مرتبہ

11 اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْكَهٗ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

(مسند الشامیین للطبرانی: 849، اسنادہ حسن، سنن الترمذی: 3529)

صبح اور شام 3 مرتبہ

12 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(سنن ابی داؤد: 5088، إسنادہ صحیح)

صبح اور شام 3 مرتبہ

13 رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔

(عمل الیوم واللیلة للنسائی: 4، إسنادہ حسن)

صبح اور شام 1 مرتبہ

14 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ، وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

(المعجم الأوسط للطبرانی: 1028، إسنادہ حسن)

صبح اور شام 1 مرتبہ

15 يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(المستدرک للحاکم: 2000، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 570، إسنادہ حسن)

صبح 1 مرتبہ

16 اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مسند احمد: 15360، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 34، إسنادہ حسن)

شام 1 مرتبہ

اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَ عَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

(مسند احمد: 15360، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 34، إسنادہ حسن)

صبح اور شام 100 مرتبہ

17 سُبْحَانَ اللّٰهِ (100 مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (100 مرتبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (100 مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (100 مرتبہ)

( صحیح مسلم: 6842، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 821، إسنادہ حسن)

صبح 1 مرتبہ

18 سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(صحیح مسلم: 6913، سنن الترمذی: 3555، إسنادہ صحیح)

شام 3 مرتبہ

19 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(صحیح مسلم: 6880، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 591، إسنادہ حسن)

صبح اور شام 100 مرتبہ

20 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ. (صحیح مسلم: 6843)

صبح اور شام 1 مرتبہ

21 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (عمل اليوم والليلة لابن السني: 64، إسناده حسن)

## نظر بد سے بچنے کی دعائیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ. (صحیح بخاری: 3371)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (صحیح مسلم: 5700)